سوال

872

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنت کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان فرمائیں؟ ابوالاحسان امان اللہ بہاولپور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

لفظ سنت کے چار اطلاق واستعمال ہیں ایک لغوی اور تین اصطلاحی ۔ لغت میں سنت کا معنیٰ الطریقة المسلوکة ''بعض کہتے ہیں العادة'' اور بعض ''الطریقة المحمودة'' پہلے دونوں معانی تیسرے معنی سے اعم اخص من وجہ ہیں اب اصطلاحی تین معانی سماعت فرمائیں ۔

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقاریر سنت ہیں سنت کا لفظ جب دلائل کے بیان میں بولا جائے تو اس وقت اس کا یہی معنی لیا جاتا ہے جیسے کہا جاتا ہے ''هٰذا الحُكْمُ ثَابِتٌ اَوْ ثَبَتَ بِالسنة''

(۲) مندوب کو سنت کہا جاتا ہے یہ معنی عموماً اس وقت مراد لیا جاتا ہے جب سنت کا لفظ احکام میں استعمال کیا جائے مثلاً ''الامر الفلاني سنة'' بولا جائے تو مقصود یہ معنی ہوگا کہ وہ مندوب ہے نہ واجب وفرض ہے نہ مباح نہ ہی مکروہ ہے اور نہ ہی محظور وحرام ۔

ہے۔

اب ان تین اصطلاحی معانی سے کسی ایک کا تعین عبارت وکلام کے سیاق، سباق، لحاق اور قرائن کو دیکھ کر کیا جائے گا جیسا کہ مشترک الفاظ کا وطیرہ ہے شریعت کتاب وسنت میں ان اصطلاحی تخصیصات کو ملحوظ نہیں رکھا گیا اس لیے قرآن وحدیث کے الفاظ کو مصطلحات علوم وفنون پر محمول کرنا درست نہیں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص559

محدث فتویٰ